فون نمبر ۴۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ عَسٰى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم سہ شنبہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

نمبر ۲۷۴	۵ فتح ۱۳۴۶ ہش ۲ رمضان المبارک ۱۳۸۷ھ ۵ دسمبر ۱۹۶۷ء	جلد ۲۱/۵۶

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا تعالیٰ سے محبت تمام نوافل ہی کے ذریعے ہوتی ہے

نوافل کے ذریعہ انسان اولیاء اللہ کے زمرہ میں داخل ہو جاتا ہے

"یاد رکھو خدا تعالیٰ سے محبت تمام نفل ہی کے ذریعہ ہوتی ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ خدا فرماتا ہے کہ پھر میں ایسے مقرب اور مومن بندوں کی نظر ہو جاتا ہوں یعنی جہاں میرا منشا ہوتا ہے وہیں ان کی نظر پڑتی ہے۔ ان کے کان ہو جاتا ہوں۔ یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ جہاں اللہ کی یا اس کے رسولؐ یا اس کی کتاب کی تحقیر اور ذلت ہوتی ہے وہاں سے بیزار اور ناراض ہو کر اٹھ کھڑے ہوتے ہیں وہ سن نہیں سکتے اور کوئی ایسی بات جو اللہ تعالیٰ کی رضا اور حکم کے خلاف ہو نہیں سنتے اور ایسی مجلسوں میں نہیں بیٹھتے ایسا ہی فسق و فجور کی باتوں اور سماع کے ناپاک نظاروں اور آوازوں سے پرہیز کرتے ہیں۔ نامحرم کی آواز سن کر برے خیالات کا پیدا ہونا زنا بالاذن ہے۔ اسی لئے اسلام نے پردہ کی رسم رکھی ہے ...... پھر فرماتا ہے کہ ہو جاتا ہوں اس کے ہاتھ۔ بعض وقت انسان ہاتھوں سے بہت بے رحمی کرتا ہے خدا فرماتا ہے کہ مومن کے ہاتھ بے جا طور پر اعتدال سے نہیں بڑھتے وہ نامحرم کو ہاتھ نہیں لگاتے۔ پھر فرماتا ہے کہ اس کی زبان ہو جاتا ہوں۔ اسی پر اشارہ ہے مَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى۔ اسی لئے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جو فرمایا وہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد تھا اور آپ کے ہاتھ کے لئے فرمایا۔ مَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى غرض نفل کے ذریعہ انسان بہت بڑا درجہ اور قرب حاصل کرتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ اولیاء اللہ کے زمرہ میں داخل ہو جاتا ہے۔ پھر مَنْ عَادٰى لِي وَلِيًّا فَقَدْ بَارَزَنِيْ بِالْحَرْبِ جو میرے ولی کا دشمن ہو میں اس کو کہتا ہوں کہ اب میری لڑائی کے لئے تیار ہو جا۔ حدیث میں آیا ہے کہ خدا شیرنی کی طرح جس کا کوئی بچہ اٹھا کر لے جاوے اس پر جھپٹتا ہے۔ غرض انسان کو چاہیئے کہ وہ اس مقام کے حاصل کرنے کے لئے ہمیشہ سعی کرتا رہے۔ موت کا کوئی وقت معلوم نہیں ہے کہ کب آجاوے۔ مومن کو مناسب ہے کہ وہ کبھی غافل نہ ہو اور خدا تعالیٰ سے ڈرتا رہے۔"

(الحکم ۱۰ دسمبر ۱۹۰۲ء)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۴ دسمبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

ولادت

(محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب)

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے گزشتہ منگل (۲۸ نومبر ۶۷ء) کی رات ہماری چھوٹی ہمشیرہ امۃ العزیز سلمہا بیگم صاحبزادہ مرزا حمید احمد صاحب کی بڑی لڑکی امۃ المجیب کو پہلی بچی عطا فرمائی ہے۔ نومولودہ حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کی پوتی اور میاں حمید احمد صاحب کی نواسی ہے۔ احباب جماعت بچی کی نیک اور لمبی زندگی کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار ڈاکٹر مرزا منور احمد ربوہ

رمضان کا بابرکت مہینہ شروع ہو گیا

(ربوہ ۴ دسمبر۔ یکم رمضان المبارک)

آج سے ماہ رمضان اپنی عظیم الشان برکتوں کے ساتھ شروع ہو گیا ہے۔ چنانچہ ربوہ کی مساجد میں گزشتہ رات سے نماز تراویح میں قرآن مجید سنانے کا سلسلہ شروع کر دیا گیا ہے۔ نماز تراویح مسجد مبارک میں حافظ محمد صدیق صاحب اور مسجد ناصر میں مکرم حافظ قاری محمد عاشق صاحب پڑھا رہے ہیں۔ یاد رہے مسجد مبارک میں نماز تراویح رات کے آخری حصہ میں سحری سے قبل اور مسجد ناصر میں نماز عشاء کے بعد ادا کی جاتی ہے۔ آج نماز ظہر کے بعد سے مسجد مبارک میں قرآن مجید کے خصوصی درس کا بھی آغاز ہو رہا ہے۔ درس کا آغاز مکرم مولانا غلام احمد صاحب اختر بدوملہی سابق مبلغ گیمبیا پہلے پارہ کے درس سے کریں گے۔ آپ ۵ رمضان المبارک تک پہلے پانچ پاروں کا درس دیں گے۔ علماء کرام کی طرف سے اس خصوصی درس کا سلسلہ انشاء اللہ ۲۹ رمضان المبارک تک مسلسل جاری رہے گا۔ مسجد مبارک میں نماز ظہر ایک بجے ادا کی جاتی ہے۔ قرآن مجید کا درس نماز ظہر کے معاً بعد سے شروع ہو کر نماز عصر تک جاری رہے گا۔ احباب زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہو کر قرآنی علوم و معارف سے مستفیض ہوں۔

علمی تقاریر کے اجلاس کا التواء

ربوہ۔ علمی تقاریر کا اجلاس جو مورخہ ۳ دسمبر کو بعد نماز مغرب منعقد ہونا تھا اس روز بارش اور شدید سردی کے باعث حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے ملتوی فرما دیا تھا۔ آئندہ تاریخ کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۵ر دسمبر ۱۹۶۷ء

نشانات

(۶)

آپ نے اس کام میں سنت النبی علیہ الصلوٰۃ والسلام اور خلفائے راشدین کے آثار اور دنیا کے دینی نظاموں کا تفصیلی مطالعہ کرکے انتخابی ادارہ قائم کیا۔ آپ نے سنت رسول اللہ پر یہاں تک عمل کیا ہے کہ جب سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو مشورہ دیا گیا کہ جنگ احزاب میں خندق کھدوائی جائے تو آپ نے یہ مشورہ مان لیا اور جب صحابہؓ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو مشورہ دیا کہ خطوط پر مہر ہونی چاہیئے تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے مہر بنوائی تاکہ امراء اور بادشاہوں کو جو خطوط تحریر کئے جائیں۔ ان پر یہ مہر لگائی جایا کرے۔ آپ نے خذ ما صفا ودع ما کدر پر عمل کرتے ہوئے غیر اقوام کی بعض باتوں کا مطالعہ کیا۔ اور اس کی پرواہ نہ کی۔ اعتراض کرنے والے اعتراض کریں گے۔ کیونکہ آپ جانتے تھے کہ ؎

جو اعتراض کرتے ہیں کرتے ہیں اعتراض
جو کام کرنے والے ہیں وہ کام کرتے ہیں

الغرض سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے سنت رسول اللہ آثار صحابہ اور تمام دینی نظاموں کا پوری غور و خوض اور چھان بین سے مطالعہ فرمایا اور کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ کیا اور جب آپ ایک نتیجہ پر پہنچ گئے۔ تو آپ نے توکل علی اللہ کرکے

بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰهَا

کہہ کر طوفان میں سفینہ ڈال دیا۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ سفینۂ حق "کوہ جودی کی چوٹی پر جا لگا اور آج ہم نے خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے انتخاب کے وقت وہ امن وصلح اور قرار کا پھل کھایا ہے۔ کہ جس کی نظیر نہیں۔ یہاں تک کہ اغیار بھی انتخاب کے پُرامن نظارہ کو دیکھ کر "احسنت" پکار اٹھے۔

الغرض پسر موعود کی پیشگوئی کا یہ عظیم الشان نشان ہے۔ جو اللہ تعالیٰ نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مانگنے پر آپ کی اور اسلام کی صداقت کے لئے آپ کو دیا۔ جیسا کہ اس نے فرمایا کہ

"اور تا انہیں جو خدا کے وجود پر ایمان نہیں لاتے اور خدا کے دین اور اس کی کتاب اور اس کے پاک رسول محمد مصطفیٰ کو انکار اور تکذیب کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ ایک کھلی نشانی ملے اور مجرموں کی راہ ظاہر ہو جائے... سیدھی ہو۔

...... سو تجھے بشارت ہو کہ ایک وجیہہ اور پاک لڑکا تجھے دیا جائے گا۔ ایک زکی غلام (لڑکا) تجھے ملے گا وہ لڑکا تیرے ہی تخم سے تیری ذریت و نسل ہوگا۔"

(اشتہار ۲۰ر فروری ۱۸۸۶ء)

متفرقات

یہ مسیحائے زماں کی سانس ہے
زندگیٔ جاوداں کی سانس ہے

لے رہی ہے سانس پھر فصل بہار
اُکھڑی اُکھڑی سی خزاں کی سانس ہے

جلوہ ترا نگاہ سے کھویا نہیں گیا
تو اس طرح گیا ہے کہ گویا نہیں گیا

ناداں ایسے کھیت سے کیا فصل کی امید
جس کھیت میں کہ بیج ہی بویا نہیں گیا

دامن سے تو نے دھو تو لیا خونِ بیگناہ
دامانِ کائنات سے دھویا نہیں گیا

ربوہ کی مساجد سے جو اٹھتی ہیں دعائیں
تا عرشِ مقدس ہوئی جاتی ہیں فضائیں

بخشے ہیں خدا نے ہمیں انفاسِ مسیحا
نا مُردوں کے جو مردے ہیں پھر ان کو جلائیں

تنویر

الفضل کی قدر و قیمت کا اندازہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:۔

"آج لوگوں کے نزدیک الفضل کوئی قیمتی چیز نہیں مگر وہ دن آرہے ہیں۔ اور وہ زمانہ آنے والا ہے جب الفضل کی ایک جلد کی قیمت کئی ہزار روپے ہوگی لیکن کوتاہ بین نگاہوں سے یہ بات ابھی پوشیدہ ہے۔"

(الفضل ۲۸ ۳/۴۷)

(مینیجر الفضل ربوہ)

تبرکات

رمضان کے مسائل کا خلاصہ

ایک مبارک مہینہ کی مبارک عبادات

(رقم فرمودہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ)

(۱)

زمانہ جاہلیت میں رمضان کے مہینہ کا نام ناطق ہوتا تھا۔ اسلام میں اسکا نام بدل کر رمضان کر دیا گیا۔ رمضان کا لفظ رمض سے نکلا ہے جس کے معنی تپش اور گرمی کی شدت کے ہیں۔ اس مہینہ کو یہ نام اس لئے دیا گیا ہے تا اس کی روحانی تاثیر کی طرف اشارہ کیا جائے جو یہ ہے کہ اس مہینہ کے روزے اور اس کا قیام اللیل اور اس کی دعائیں اور اسکی تلاوتِ قرآنی اور اس کے صدقہ و خیرات اور اس کے آخری عشرہ کا اعتکاف سچے مومنوں کے دلوں میں غیر معمولی روحانی حرارت پیدا کر دیتے ہیں جس کی لذت کو وہی لوگ پہچانتے ہیں جو اس کوچہ کے آشنا ہیں۔

(۲)

اس مہینہ کو اس غیر معمولی عبادت کے لئے اس لئے چنا گیا ہے کہ اس میں قرآن کے نزول کا ابتداء ہوا تھا۔ جیسا کہ فرمایا شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْاٰنُ اور چونکہ کلام پاک کے نزول کی ابتداء اپنے اندر غیر معمولی برکات رکھتی ہے جن کے ذریعہ گویا آسمان کی کھڑکیاں کھول دی گئیں اس لئے اس کی یاد میں اس مہینہ کو غیر معمولی عبادات کے لئے چنا گیا۔ گویا اس مہینہ میں ہر سچا مسلمان اپنے آسمانی آقا سے عرض کرتا ہے کہ خدایا چونکہ تُو نے میرے لئے ان ایام میں اپنے ابدی کلام کے سننے کا دروازہ کھولا اس لئے مَیں بھی اس کی یاد میں اس مہینہ کو بعض خاص عبادات میں گزاروں گا اسی لئے خدا فرماتا ہے کہ ہر عبادت کے لئے ایک مخصوص اجر ہوتا ہے لیکن روزہ کا اجر مَیں خود ہوں۔

(۳)

رمضان کی مخصوص عبادت صوم یعنی روزہ ہے جس کے معنی نفسانی خواہشات سے رُکنے کے ہیں کیونکہ اس میں انسان سحری کے وقت سے لے کر غروبِ آفتاب تک خدا کی خاطر کھانے پینے اور بیوی کے پاس جانے سے پرہیز کرتا ہے اور اس طرح خدا تعالےٰ سے گویا ایک عملی عہد باندھتا ہے کہ مَیں تیرے لئے اور تیرے دین کے لئے ضرورت پیش آنے پر اپنی جان اور اپنی نسل تک کو قربان کرنے سے دریغ نہیں کروں گا اور روزہ میں بھوکا پیاسا رہنے میں ایک غرض یہ بھی ہے کہ تا مسلمانوں میں اپنے غریب بھائیوں کی غربت اور تنگ حالی کا احساس پیدا کرایا جائے اور بتایا جائے کہ دیکھو تم ایک دن کے روزہ میں کتنی تکلیف اٹھاتے ہو اور پھر خود سوچ لو کہ تمہارے غریب بھائی جن کی گویا ساری عمر ہی بھوک پیاس میں گزرتی ہے ان کا کیا حال ہوتا ہو گا۔ روزہ ہر عاقل بالغ مسلمان پر فرض ہے سوائے اسکے کہ وہ رمضان کے مہینہ میں بیمار ہو یا سفر پر ہو اس صورت میں خدا نے یہ رعایت دی ہے کہ وہ روزہ نہ رکھے اور رمضان کے بعد صحت ہونے پر یا سفر کی حالت ختم ہونے پر گنتی پوری کر لے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام اکثر فرمایا کرتے تھے کہ جو شخص خدائی رعایت سے فائدہ نہیں اٹھاتا وہ گویا خدا کو سینہ زوری سے راضی کرنا چاہتا ہے اور یہ طریق خدا کو پسند نہیں۔

(۴)

جو شخص ضعیف العمری یا دائم المرض ہونے کی وجہ سے نہ تو رمضان میں روزے رکھ سکتا ہو اور نہ رمضان کے بعد گنتی پوری کرنے کی امید رکھتا ہو اس کے لئے خدائی حکم یہ ہے کہ روزہ کی بجائے اپنی حیثیت کے مطابق کسی غریب کو فدیہ ادا کر دے۔ فدیہ کھانے کی صورت میں یا نقدی کی صورت میں ہر دو طرح ادا کیا جا سکتا ہے اور بعض اولیاء نے فدیہ کے حکم کو اس رنگ میں بھی لیا ہے کہ خواہ رمضان کے بعد گنتی پوری کرنے کی امید ہو پھر بھی مناسب ہے کہ رمضان کے روزوں سے محرومی کی تلافی کے لئے فدیہ ادا کر دیا جائے اور صحت ہونے پر یا سفر سے واپس آنے پر روزے بھی رکھ لئے جائیں۔

(۵)

رمضان کے مہینہ میں روزوں کے علاوہ نفل نمازوں پر بھی خاص زور دیا گیا ہے اور نفل نمازوں میں تہجّد کی نماز کو خاص الخاص مقام حاصل ہے۔ تہجد کے یہ معنی ہیں کہ رات کے ابتدائی حصہ میں کچھ وقت سونے کے بعد رات کے آخری حصہ میں اُٹھ کر چند رکعت (مسنون تعداد آٹھ رکعت ہے) نماز ادا کی جائے۔ اور اگر وِتر پہلے وقت میں عشاء کی نماز کے ساتھ نہ پڑھ لئے گئے ہوں تو انہیں بھی نماز تہجد کے ساتھ شامل کر لیا جائے۔ اس طرح یہ گیارہ رکعت نماز ہو جاتی ہے جن میں سے دس رکعتیں دو دو کر کے پڑھی جاتی ہیں اور آخری رکعت اکیلی پڑھی جاتی ہے۔ گو آخر میں وتر کی تین رکعتیں اکٹھی پڑھنا بھی جائز ہے تہجد کے بعد اور صبح کی نماز سے قبل پھر کچھ وقت کے لئے لیٹ کر آرام کرنا سنت ہے۔

تہجد کی نماز کو انسان کی روحانی ترقی کے ساتھ خاص تعلق ہے۔ چنانچہ قرآن مجید میں خدا فرماتا ہے کہ ہر انسان کا ایک مقامِ محمود ہوا کرتا ہے جو اس کی ترقی کا آخری نقطہ ہوتا ہے اور اپنے مقامِ محمود تک پہنچنے کے لئے تہجد کی نماز بہترین زینہ ہے اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا مقامِ محمود سب سے بالا سب سے اونچا سب سے ارفع اور سب سے بلند تر ہے جسے قابَ قوسین او ادنیٰ کے الفاظ سے تعبیر کیا گیا ہے تہجد سے اتر کر نفلی نمازوں میں ضحیٰ کی نماز بھی ایک بابرکت نماز ہے جسے عوام الناس چاشت اشراق کی نماز کہتے ہیں جو فجر اور ظہر کی نمازوں کے درمیانی وقفہ میں ادا کی جاتی ہے۔ صحابہ کرام اس کے التزام کا بھی خیال رکھتے تھے۔

نوٹ:۔ رمضان کے متعلق یہ روایت ہے کہ عوام الناس کی سہولت کے لئے تہجد کی نماز رات کے آخری حصہ میں ادا کرنے کی بجائے عشاء کی نماز کے بعد ادا کر لی جائے۔ ہر دو صورت میں رمضان کی نفلی نماز جو رات کے وقت باجماعت ادا کی جائے تراویح کی نماز کہلاتی ہے۔

(۶)

رمضان میں تلاوتِ قرآن مجید پر بھی بہت زور دیا گیا ہے۔ حدیث میں آتا ہے کہ ہر رمضان میں حضرت جبرئیل آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر قرآن کا ایک دَور پورا کیا کرتے تھے لیکن جب قرآن کا نزول مکمل ہو گیا تو جبرئیل نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے آخری رمضان میں آپ کے ساتھ دو دَور پورے کئے اس لئے بہتر اور افضل یہی ہے کہ رمضان میں قرآن مجید کے دو دَور مکمل کئے جائیں۔ اس تکرار میں یہ اشارہ ہے کہ ہم قرآن کو ایک دفعہ پڑھ کر چھوڑ نہیں دیں گے بلکہ بار بار پڑھتے اور دہراتے رہیں گے۔ قرآن مجید کی تلاوت کا بہترین طریق یہ ہے کہ اُسے پڑھنے والا ہر رحمت کی آیت پر خدائی فضل و رحمت کی دعا مانگے اور ہر عذاب کی آیت پر استغفار کرتا ہوا آگے گزرے اور خدائی کلام

کو سمجھ کر پڑھنے کی عادت ڈالنی چاہیئے۔

(۷)

رمضان کا مہینہ دعاؤں کے ساتھ بھی خاص جوڑ رکھتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے اِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ۔ یعنی مَیں رمضان میں اپنے بندوں کے بہت زیادہ قریب ہو جاتا ہوں اور دعا کرنے والے کی دعا کو خاص طور پر سنتا ہوں۔ جو ہستی پہلے ہی انسان کی شاہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہے اس کے اور بھی زیادہ قریب ہو جانے کی شان کا کیا کہنا ہے! پس رمضان میں ذاتی اور جماعتی دعاؤں پر خاص زور دینا چاہیئے اور بد قسمت ہے وہ انسان جس پر رمضان آئے اور گزر جائے اور پھر بھی اس کی جھولی خالی کی خالی رہ جائے۔ دعاؤں میں درد اور اضطراب کی کیفیت پیدا کرنا اور خدا کے متعلق ایسا یقین کرنا کہ وہ ہمارے سامنے ہے اور ہم اس کے سامنے ہیں قبولیتِ دعا کا بہترین ذریعہ ہے اور یہ ذریعہ عملِ صالح کے نتیجہ میں حاصل ہوتا ہے۔ دعاؤں کے علاوہ ذکرِ الٰہی پر بھی بہت زور ہونا چاہیئے۔ اس ضمن میں تسبیح تحمید تکبیر اور کلمہ طیبہ چوٹی کے اذکار سمجھے جاتے ہیں۔

(۸)

رمضان میں صدقہ و خیرات پر بھی بہت زور دیا گیا ہے۔ گویا کہ اس مبارک مہینہ میں سب مسلمان ایک کنبہ کا رنگ اختیار کر لیتے ہیں اور ایک کا دکھ سب کا دکھ بن جاتا ہے۔ سخت شقی ہے وہ انسان جو رمضان میں عیش منائے اور اس کے ہمسائے نانِ جویں تک کو ترسیں اور روٹی کی خشکی کو پانی سے تر کرنے کے سوا کوئی صورت نہ پائیں۔ ہمارے آقا صلے اللہ علیہ وسلم کا یہ حال تھا کہ باوجود مالی تنگی اور عسرت کے آپؐ کا ہاتھ رمضان کے مہینہ میں غریبوں کی مدد کے لئے اس طرح چلتا تھا جس طرح کہ ایک ایسی تیز آندھی چلتی ہے جو کسی روک کو خیال میں نہیں لاتی۔ عید الفطر سے قبل صدقۃ الفطر ادا کرنے کا حکم بھی اسی زنجیر کی ایک کڑی ہے۔

(۹)

رمضان کا آخری عشرہ خاص طور پر بابرکت عشرہ ہے کیونکہ قرآن مجید کے نزول کی ابتداء اسی عشرہ میں ہوئی تھی۔ اس کے متعلق حدیث میں آتا ہے کہ شَدَّ مِئْزَرَہٗ وَاَیْقَظَ اَھْلَہٗ وَ اَحْیٰی لَیْلَہٗ یعنی اس عشرہ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اپنی کمر کس لیتے تھے اور اپنے اہل کو نمازوں کے لئے جگاتے تھے اور اپنی راتوں کو عبادت کے ذریعہ زندہ کر دیتے تھے۔ اسی عشرہ میں اعتکاف کی عبادت بھی ادا کی جاتی ہے جس میں اعتکاف بیٹھنے والا اپنے آپ کو خانہ خدا میں محصور کر کے اس کی عبادت کے لئے کلیتہً وقف ہو جاتا ہے یہ ایک قسم کی جزوی رہبانیت ہے جو مومنوں کے دل و دماغ میں غارِ حرا کی سی چاشنی پیدا کرنے کے لئے مقرر کی گئی ہے مگر اعتکاف دوسروں کی ریس میں بیٹھنا اور مسجد میں بیکار گفتگو کی مجلسیں جمانا اعتکاف کی برکت کو زائل کر دیتا ہے۔ اعتکاف کے لیل و نہار صرف نماز اور تلاوتِ قرآن اور ذکرِ الٰہی اور دیگر دینی مشاغل کے لئے وقف رہنے چاہئیں۔

(۱۰)

یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ رسولِ پاکؐ کے ارشاد کے مطابق رمضان کے آخری عشرہ میں ایک خاص رات آیا کرتی ہے جسے لیلۃ القدر کہتے ہیں۔ یہ رات جو طاق راتوں میں سے کسی رات میں آتی ہے بہت مبارک رات ہوتی ہے جس میں رحمت کے فرشتوں کا خاص نزول ہوا کرتا ہے جو نیچے جھک جھک کر نیک مومنوں کی دعاؤں کو اچکتے ہیں۔ فَفِیْ ذٰلِکَ فَلْیَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ۔

(۱۱)

ایک خاص بات درود کی کثرت ہے جس پر رمضان کی مبارک گھڑیوں میں بہت زور ہونا چاہیئے۔ درود ایک نہایت بابرکت دعا ہے اس میں دراصل رسولِ پاکؐ صلے اللہ علیہ وسلم کے درجات کی بلندی اور آپؐ کے مقاصد کی کامیابی اور آپؐ کے لائے ہوئے مشن کی بامرادی سب شامل ہیں بلکہ اسی زمانہ میں احمدیت کی ترقی بھی درود ہی کے تحت آتی ہے۔ پس دوستوں کو رمضان کے مہینہ میں درود پر بھی بہت زور دینا چاہیئے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک رات درود کی اتنی کثرت کی کہ گویا آپؐ کا رگ و ریشہ درود سے معطر ہو گیا۔ اسی رات کے آخر میں آپؑ نے خواب میں دیکھا کہ خدائی فرشتے نور کی مشکیں بھر بھر کر لا رہے ہیں اور آپؑ کے مکان میں ان مشکوں کا منہ کھول کر انہیں خالی کرتے جاتے ہیں۔ اس پر ایک آواز آئی کہ یہ تیرے درود کا ثمرہ ہے۔ پس ہمارے دوستوں کو چاہیئے کہ درود پر اتنا زور دیں کہ ان کی زبانیں اس کے ذکر سے تر ہو جائیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ وَیٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا۔

خاکسار

مرزا بشیر احمد۔ ربوہ

۱۸ر مارچ ۱۹۵۸ء

ہم لوگ باغ و بن میں مثالِ صبا چلے

بے اعتنا و بے دل و بے مدعا چلے
یوں کارواں کے ساتھ چلے بھی تو کیا چلے

کی بھی تو بے حضوریٔ دل سے ادا نماز
نا آشنا کے پاس سے نا آشنا چلے

وہ جورِ وفا سے رہے ہیں گریز پا
آوارگی کے دشت میں بے دست و پا چلے

دیکھو ہمیں بھی دی ہے مسیحا نے زندگی
دیکھو کہ ہم بھی موت سے آنکھیں ملا چلے

ذکرِ حبیب نالۂ دل چشمِ اشکبار
کس عمدگی سے دوستی اپنی نبھا چلے

جس در کے ہو گئے اُسی در پر پڑے رہے
ہم وہ نہیں جو آ کے لگا کر صدا چلے

راہِ وفا کی تلخی و راحت سے بے نیاز
ہم لوگ باغ و بن میں مثالِ صبا چلے

ناہید ہو تو سکتے ہیں دلِ مطمئن اگر
شہرِ خِرد میں کیفِ جنوں کی ہوا چلے

عبدالمنان ناہید

درخواستِ دعا

محترم حکیم مرغوب اللہ صاحب شیخوپورہ جو سلسلہ کے ایک مخلص اور مستعد بزرگ ہیں انکی اہلیہ صاحبہ کی آنکھوں کا اپریشن ریلوے ہسپتال لاہور میں ہو رہا ہے۔ احبابِ جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالےٰ ان کا اپریشن کامیاب کرے اور انہیں کامل صحت عطا فرمائے۔

(حبیب اللہ سیال)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفوس کرتی ہے۔

یاد رفتگان

میری والدہ صاحبہ مرحومہ

(مکرم مولوی بشارت احمد صاحب امروہی مبلغ اسلام مقیم سباہ (ملائیشیا)

میری والدہ صاحبہ کا نام محمودہ بیگم تھا آپ نے جولائی ۱۹۶۵ء میں وفات پائی آپ کو شادی کے بعد ہمارے خاندان (جسے احمدیت سے قدیم وابستگی کا شرف حاصل ہے) کی مستورات میں شامل ہو جانے کے بعد قبول احمدیت اور نظام خلافت سے وابستہ ہونے کی سعادت نصیب ہوئی۔ میرے دادا جان حضرت حافظ الہی بخش صاحب نے ۱۸۹۶ء یا اس سے قبل قادیان دارالامان حاضر ہو کر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دست مبارک پر بیعت کا شرف حاصل کیا تھا۔ اس موقعہ پر میرے والد حافظ عبدالسمیع صاحب بھی جو ان دنوں چھوٹی عمر کے تھے دادا جان مرحوم کے ساتھ ہی تھے اس پاکیزہ ماحول اور مقدس مقام کا میرے ابا جان پر اتنا گہرا اثر ہوا کہ آپ بعد ازاں کئی بار اکیلے ہی قادیان چلے آتے رہے۔ اور رہائش کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قدموں میں جگہ پاتے رہے۔ یہی پاکیزہ جذبہ ہماری والدہ کے اندر موجزن رہا۔ نماز پنج وقتہ کی پابند اور تہجد گزار۔ آپ موصیہ تھیں اپنے اس چندہ کے علاوہ چندہ تحریک جدید میں التزام سے حصہ لیتیں اور دیگر تحریکات میں بھی حسب توفیق شریک ہوتیں آپ اکثر ہم بہن بھائیوں کو فرمایا کرتیں کہ اگر تم میں سے کسی نے بھی احمدیت کی تعلیم پر عمل کرنے میں سستی کا مظاہرہ کیا نمازوں کی پابندی نہ کی۔ قرآن مجید کی تلاوت سے غفلت برتی۔ سلسلہ کے چندوں میں دلچسپی لینے میں کوتاہی کی تو میں تم سے کسی قسم کا کوئی تعلق نہ رکھوں گی۔ آپ اکثر اخبار الفضل سنانے کی خواہش فرماتیں۔ کبھی ابا جان یا میں گھر میں اخبار یا کسی کتاب کا مطالعہ کر رہے ہوتے تو فرماتیں۔ جو کچھ خاموشی سے پڑھ رہے ہو۔ اسی کو ذرا بلند آواز سے پڑھو تو کوئی دوسرا بھی اس سے فائدہ حاصل کرتے ہوئے ایمان کو تازہ کرے

قادیان میں مستقل رہائش

اللہ تعالیٰ کا احسان اور اس کا فضل محض ہے کہ اس نے اس عاجز کو توفیق بخشی کہ ۱۹۳۲ء میں قادیان پہنچکر دینی تعلیم حاصل کرے میرے اس طرح مرکز احمدیت میں آ جانے اور رہائش پذیر ہونے نے میری والدہ صاحبہ بھائیوں بہنوں کے شوق کو اور بھی بڑھا دیا چنانچہ ۱۹۳۹ء میں خلافت جوبلی حضرت فضل عمر خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے موقعہ پر میری والدہ صاحبہ بھائی بھی مستقل رہائش کے لئے قادیان آ گئے۔ بعد ازاں چھوٹی ہمشیرہ مع بچوں کے آ گئیں یوں ہمارا مرکز میں رہنے کی دیرینہ خواہش پوری ہوئی۔

جامعہ احمدیہ سے فارغ ہوتے ہوئے جب ۱۹۴۳ء میں اس عاجز نے دین اسلام کی خدمت کے لئے حضرت اقدس امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی تحریک وقف زندگی اور لبیک کہنے کے لئے والدین سے مشورہ کیا تو والدہ صاحبہ مرحومہ نے نہایت بشاشت اور خندہ پیشانی سے مجھے اس کی اجازت دی

میری افریقہ روانگی

۱۹۴۵ء میں افریقہ روانگی کے وقت اپنی دعاؤں کے ساتھ رخصت کیا۔ اس سے قبل ۱۹۴۵ء میں روانہ ہوا تھا لیکن پاسپورٹ میں بعض خامیوں کے باعث مجھے بمبئی ٹھہرنا پڑا۔ ان دنوں الیکشن ہو رہے تھے جن میں محترم چوہدری فتح محمد صاحب سیال رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی امیدوار کھڑے ہوئے تھے۔ اسلئے مرکز کی اجازت سے ووٹ ڈالنے کی خاطر عارضی طور پر میں بمبئی سے جب واپس گھر پہنچا تو والدہ صاحبہ نے نہ صرف کسی خوشی کا اظہار نہ کیا بلکہ پریشانی اور گھبراہٹ کے ساتھ مجھ سے دریافت فرمایا کیا وجہ ہوئی کہ تم اتنی جلد واپس آ گئے۔ تفصیل سے ساری صورت بیان کرنے پر آپ کی تسلی ہوئی اسکے بعد بھی جب تک اپریل ۱۹۴۶ء میں میری دوبارہ روانگی برائے اعلائے کلمۃ اللہ قادیان سے نہ ہو گئی آپ کو سکون میسر نہ آیا۔

اسی طرح فروری ۱۹۶۳ء میں تبلیغ کے لئے روانہ ہوتے وقت آپ شدید بیمار تھیں۔ اور ایک عرصہ سے بیمار چلی آ رہی تھیں لیٹے لیٹے نماز ادا فرماتیں۔ آپ نے ذرا پریشانی کا اظہار نہ فرمایا بلکہ لیٹے لیٹے میرے سر پر ہاتھ پھیرا۔ دعائیں دیں۔ بخوشی رخصت کیا۔

مگر آہ! کیا معلوم تھا کہ میری آپ سے یہ آخری ملاقات ہے۔ اور اپنی مادر مہربان کے وجود سے ہمیشہ کے لئے رخصت ہو رہا ہوں اور رحمت و برکت کا یہ سایہ اب زیادہ دیر میرے سر پر نہ رہے گا۔

والدہ کی وفات

جولائی ۱۹۶۵ء میں اپنی شفیق والدہ کی خبر مجھے اپنے وطن سے دور یہاں ملی۔ تو شدید صدمہ پہنچا ایک طبعی امر تھا۔ اس موقعہ پر خدا تعالیٰ کے حضور التجا، دعا میرے لئے ڈھارس اور بڑا سہارا تھی

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

ایک کلمہ تھا جو میری زبان پر جاری ہوا اور رہا بعد ازاں اپنے آقا و مطاع حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وصال کے صدمہ نے تمام صدموں کو بھلا دیا اور ایک ہی تمنا اور صرف ایک ہی آرزو رہ گئی کہ ہمارا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

انجام بخیر اور عاقبت درست ہو جائے

والدہ مرحومہ میں دوسروں سے حسن سلوک اور حتی الامکان امداد کرنے کا جذبہ کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا۔ غریب و بیوہ عورتیں اکثر آپ سے آپ کی مرو رہائش کے دوران زیور مانگ کر لے جاتیں اور آپ خوشی سے ان کی اس ضرورت کو پورا فرمایا کرتی تھیں۔ یہ جذبہ آخری دم تک رہا۔

غرض۔ ایثار۔ قربانی۔ صبر۔ شکر یاشت قلبی۔ ذکر اللہ۔ نظام سلسلہ نظام خلافت سے سچی وابستگی خدا پر توکل بچوں کی صحیح تربیت دینی شوق و ولولہ دین کے لئے قربانی۔ دین کے غلبہ اور اشاعت کے لئے دعائیں۔ دینی مجالس۔ جمعہ۔ درس جلسہ جات وغیرہ میں شرکت آپ کی زندگی کے نمایاں پہلو تھے۔

بالآخر بزرگان سلسلہ و احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ ازراہ کرم دعا فرماویں اللہ تعالیٰ والدہ مرحومہ کے جنت میں درجات بلند فرماوے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا قرب انہیں میسر ہو اور ہمیشہ نیکی و تقویٰ اور دین کی بیش از بیش خدمت کی توفیق دیتا رہے

آمین

نماز تراویح کے متعلق مسائل

سوال ۱: رمضان شریف میں رات کو اٹھنے اور نماز پڑھنے کی تاکید ہے۔ لیکن عموماً محنتی اور مزدور زمیندار لوگ جو ایسے اعمال کے بجا لانے میں غفلت دکھاتے ہیں اگر اول شب میں ان کو گیارہ رکعت تراویح بجائے آخری شب کے پڑھا دی جائے تو کیا یہ جائز ہوگا؟

جواب: حضرت اقدس (مسیح موعودؑ) نے فرمایا۔ کہ کچھ حرج نہیں پڑھ لیں

(بدر ۱۸ اکتوبر ۱۹۰۶ء)

۲۔ حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:۔

بعض لوگ رمضان المبارک میں ایک حافظ مقرر کر لیتے ہیں اور اس کی تنخواہ بھی ٹھہرا لیتے ہیں یہ درست نہیں ہے ہاں یہ ہو سکتا ہے کہ اگر کوئی شخص نیک نیتی اور خدا ترسی سے اس کی خدمت کر دے تو جائز ہے۔

(بدر ۱۴ مارچ ۱۹۰۷ء)

(ناظر اصلاح و ارشاد)

منظوری انتخاب صدر، نائب صدر مجلس موصیان جماعتہائے احمدیہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مندرجہ ذیل جماعتوں کے صدر اور نائب صدر مجلس موصیان کی منظوری عطا فرمائی ہے۔ احباب یہ امر نوٹ فرمالیں کہ صدر موصیان سیکرٹری وصایا بھی ہوگا۔ لہٰذا مندرجہ ذیل جماعتوں میں اگر قبل ازیں سیکرٹریان وصایا کی منظوری ہو چکی ہے تو انہیں چاہئیے کہ وہ سیکرٹری وصایا چارج بھی موصیان کو دے دیں۔ (ناظر اعلیٰ)

نام جماعت	نام صدر معہ وصیت نمبر	نام نائب صدر معہ وصیت نمبر
واہ کینٹ ضلع راولپنڈی	x	مبارکہ بیگم صاحبہ ۱۵۱۴۷
مردان شہر	x	ثریا جاہ صاحبہ ۱۲۲۲۱
کریم نگر ضلع تھرپارکر	x	آمنہ بیگم صاحبہ ۱۳۱۴۷
قلعہ صوبہ سنگھ ضلع سیالکوٹ	x	رسول بی بی صاحبہ ۱۴۱۳۱
باغ۔ ضلع میرپور۔ آزاد کشمیر	ڈاکٹر اعجاز الحق صاحب ۱۶۰	شریفہ بی بی صاحبہ ۱۸۱۷۰
ادرحمہ۔ ضلع سرگودھا	x	زربخت صاحبہ ۱۱۰۲۹
منڈی بہاء الدین۔ ضلع گجرات	شیخ منور حسین صاحب ۹۰۴	زیب النساء صاحبہ ۱۷۸۰
حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ	شیخ محمد صدیق صاحب ۹۹۶۹	بلقیس بیگم صاحبہ ۱۷۵۸۲
ہانڈو گوجر	میاں عنایت اللہ صاحب ۱۲۸۴۶	آمنہ بیگم صاحبہ ۸۵۳۵
حلقہ گنج مغلپورہ۔ لاہور	چوہدری غلام رسول صاحب ۴۰۷۴	x
دھوریہ ضلع گجرات	مولوی رحمت علی صاحب ۴۷۶۲	x
چک ۳/۵۳۔ ضلع شیخوپورہ	چوہدری محمد دین صاحب ۱۶۹۳۳	x
ظفر آباد للیسنی۔ حیدرآباد	چوہدری شہاب الدین صاحب	x
حلقہ دراج گڑھ لاہور	”غلام قادر صاحب ۲۵۲	x
چک نمبر ۳ ڈیری فارم گجرات	راجہ احمد خان صاحب ۱۰۷۹۸	x
۱۵۹/ ج ب ضلع مظفر گڑھ	چوہدری قائم دین صاحب ۸۷۶۶	x
مظفر گڑھ	مہر غلام احمد صاحب ۴۵۷۸	x
لیہ۔ ضلع مظفر گڑھ	شیخ اعزاز احمد صاحب ۱۸۱۱۶	x
حلقہ مصری شاہ لاہور	شیخ محمد بشیر صاحب ۱۱۵۳۶	x
سیرک۔ ضلع منٹگمری	میاں سراج الحق صاحب	۱۶۳۶۹
کوہاٹ	ملک عبدالرحیم صاحب	۳۸۶۲
حلقہ بھاٹی گیٹ۔ لاہور	مولوی عبدالرحیم صاحب	۱۵۱۴۰
واہ کینٹ ضلع راولپنڈی	رفیع الدین صاحب بٹ	۱۳ ۹۹
پتوکی ضلع لاہور	چوہدری اللہ دتا صاحب	۷۱۲۴
شاہدرہ۔ ضلع لاہور	مولوی چراغ دین صاحب	۲۷۰۴
بھوڑا۔ ضلع لاہور	چوہدری شاہ محمد صاحب سیال	۱۴۵۸۰

صفائی ایمان کا جزو ہے

”یہ پاک تنزل صفائی کی اہمیت کو واضح کرتا ہے اور کامل ایمان کے لئے صفائی کو شرط قرار دیتا ہے۔“ اس اہمیت کے پیش نظر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ ۸ تا ۱۴ دسمبر ہفتہ صفائی کا اہتمام کیا جائے۔ جس میں ذاتی صفائی اور ماحول کی صفائی کے علاوہ مکھی کے انسداد کی طرف خصوصی توجہ دی جائے۔ قائدین کرام سے گذارش ہے کہ وہ اس ہفتہ صفائی کو کامیاب بنائیں اور اپنی مساعی سے مرکز کو مطلع فرمائیں۔ تفصیلی ہدایات ہر مجلس کو بھجوائی جا رہی ہیں۔

(مہتمم صحت جسمانی۔ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

تصحیح اخبار الفضل مورخہ ۵ نومبر ۱۹۶۷ء کے صفحہ ۶ پر ایک فہرست ”تعمیر مساجد ممالک بیرون میں نمایاں حصہ لینے والی خواتین“ شائع ہوئی ہے اسکے نمبر ۹۵ میں زوجیت غلط چھپ گئی ہے درست اندراج حسب ذیل ہے: ”محترمہ رشیدہ بیگم صاحبہ زوجہ چوہدری نذیر احمد صاحب احمد پور شرقیہ“
(نائب وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

وقت آگیا ہے کہ ہم اس رنگ میں قربانیاں کریں جو بہت جلد نتیجہ خیز ہوں

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تحریک جدید کے متعلق فرمایا:۔

”میں جماعت کو توجہ دلاتا ہوں کہ آپ لوگ احمدی کہلاتے ہیں۔ آپ لوگوں کا دعویٰ ہے کہ آپ خدا تعالیٰ کی جدید جماعت ہیں۔ آپ لوگوں کا دعویٰ ہے کہ آپ خدا تعالیٰ کے مامور پر کامل یقین رکھتے ہیں۔ آپ لوگوں کا دعویٰ ہے کہ اسلام کے لئے آپ نے اپنی جانیں اور اپنے اموال قربان کر رکھے ہیں اور آپ لوگوں کا دعویٰ ہے کہ ان تمام قربانیوں کے بدلہ اللہ تعالیٰ سے آپ لوگوں نے جنت کا سودا کر لیا ہے۔

میں یقین رکھتا ہوں کہ ہماری جماعت کے تمام افراد الا ماشاء اللہ سوائے چند لوگوں کے سب سچے مومن ہیں اور اس دعویٰ پر قائم ہیں جو انہوں نے بیعت کے وقت کیا اور اس دعوے کے مطابق جس قربانی کا بھی ان سے مطالبہ کیا جائے گا اسے پورا کرنے کے لئے ہر وقت تیار رہیں گے۔“

تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان ہو چکا ہے اور اب تین ہفتے گذر چکے ہیں۔ احباب کرام کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ اپنے وعدے جلد از جلد نمایاں اضافہ کے ساتھ اپنے محبوب امام ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کر کے دائمی زندگی کا سامان مہیا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

(نائب وکیل المال اوّل تحریک جدید)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرے بہنوئی میاں عبدالمالک صاحب نے چارٹرڈ اکاؤنٹنسی کا امتحان دیا ہے ان کی اعلیٰ نمبروں پر کامیابی کے لئے دعا فرمائیں (شاہدہ شاں محمد ذکاء اللہ خاں بی اے کراچی)

۲۔ میری اہلیہ مبارکہ بیگم صاحبہ طاہر طویل بیماری کے سبب سخت کمزور اور لاغر ہو چکی ہے لوری ابھی تک مکمل صحتیاب نہیں ہوئی نیز خاکسار کئی ماہ سے بالکل بے کار ہے باعزت فائدہ مند کاروبار کے لئے دعا فرمائیں۔ (شیخ محمد بشیر آزاد انبالوی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ)

۳۔ محترم ملک عبدالرشید صاحب سنکوی ہیڈ مرچنٹ آبکاری روڈ لاہور عرصہ سے دل کے عارضہ میں مبتلا ہیں اور وقتاً فوقتاً ان کو دل کے شدید دورے پڑتے ہیں۔ (ملک محمد صفی اللہ خاں کراچی)

۴۔ کرم احمد دین صاحب ریٹائرڈ پوسٹ ماسٹر جہلم لمبے عرصہ سے بیمار چلے آتے ہیں اب طبیعت زیادہ خراب ہو گئی ہے اور حالت تشویشناک ہے۔
عبدالرب خاں بی اے بی ایڈ ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ

۵۔ خاکسار نے ایم اے ایڈ پولیس کا امتحان دیا ہے ارشاد احمد شکیب صدر جماعت احمدیہ جیک آباد
احباب سب کے لئے دعا فرمائیں۔

معجون فوفل
سیلان الرحم کی تکلیف سے بچانے والا مفید مجرب نسخہ قیمت مکمل کورس ۲۵ یوم ۵/۔ روپے
معجون کہربا
ماہواری ایام کثرت سے آنا اسکے لئے مفید مجرب نسخہ قیمت مکمل کورس ۲۵ یوم ۵/۔ روپے
سفوف جند
ماہواری ایام دکھ درد تکلیف سے آنا اسکے لئے مفید ہے۔
قیمت مکمل کورس ۲۵ یوم ۴/۔ روپے
دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

بجلی سامان تیار کرنے والی واحد فرم
جے۔ پی۔ آئی
خاص کوالٹی وون پلگ سفید پورسلین
جمیل پلاسٹک انڈسٹریز سرگودھا

وصایا

ضروری نوٹ:- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جاتی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں (۲) ان وصایا کو جو نمبر دئے جاتے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ پاکستان کی منظوری حاصل ہونے پر دئے جائیں گے (۳) وصیت کنندگان، سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹریان صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۱۹۰۴۲

میں سید سعد بن ظریف قوم سید بخاری پیشہ ملازمت عمر ۳۷ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیاقت پور ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۵/۶/۶۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت مبلغ /۳۴۰ روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد: سعد بن ظریف انسپکٹر سنٹرل ایکسائز ڈلیوری کیمپ لیاقت پور ضلع رحیم یار خان

گواہ شد: غلام احمد ظہور انسپکٹر بیت المال صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

گواہ شد: محمد اشرف ناصر قائمقام امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع رحیم یار خان

مسل ۱۹۰۴۳

میں ملک میراں بخش ولد ملک کرم بخش صاحب قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر ۵۴ سال بیعت ۱۹۳۰ء ساکن محمودہ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵/۱۹/۶۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو اس وقت ۱۸۷ روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے،

العبد: میراں بخش ولد کرم بخش محمودہ ڈاکخانہ چک بیلی خان ضلع راولپنڈی

گواہ شد: مولوی عبدالہادی ولد عبدالشکور رسکنہ نیشنل ہیلتھ سب آفس چک بیلی خان ضلع راولپنڈی

گواہ شد: منیر احمد غزال ولد میراں بخش۔

مسل نمبر ۱۹۰۴۴

میں ممونہ بی بی بیوہ امیر احمد مرحوم قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۵۴ سال بیعت ۱۹۴۰ء ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲/۵/۶۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد اس وقت حسب ذیل ہے اس کے علاوہ کوئی جائداد اور آمد نہیں ہے۔ میرا گزارہ لنگر خانہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے کھانے پر ہے۔

ایک جوڑا چوڑی طلائی وزنی ایک تولہ ۲ ماشہ قیمت ۱۲۲/۲۵ روپیہ

ایک انگوٹھی طلائی وزنی ۲ ماشہ تین رتی قیمت ۲۱/۷۵ روپے۔

میں مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔

الامۃ: نشان انگوٹھا ممونہ بی بی بیوہ امیر احمد مرحوم

گواہ شد: کیپٹن ملک عبداللہ خان بابُ الابواب ربوہ

گواہ شد: رشید منیر احمد باہری وکالت مال ربوہ

مسل نمبر ۱۹۰۴۵

میں ضیاء اللہ ولد عطاء اللہ صاحب قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر ۲۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵/۴/۶۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت /۳۱۸ روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد: ضیاء اللہ سیٹلمنٹ اسسٹنٹ مکان ۱۰۳/۷ پی اے الف سرگودھا۔

گواہ شد: سید مبارک احمد سرور انسپکٹر وصایا

گواہ شد: سعید احمد پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ سرگودھا چھاؤنی۔

مسل نمبر ۱۹۰۴۶

میں حسین بی بی بیوہ چوہدری خورشید احمد صاحب گوندل۔ قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر ۷۰ سال بیعت ۱۹۲۰ء ساکن چک ۹۹ شمالی ضلع سرگودھا۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵/۶/۶۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد اس وقت حسب ذیل ہے اس کے علاوہ کوئی جائداد اور آمد نہیں ہے۔

حق مہر ۲۰۰۰/- وصولی شدہ

زیور کڑے طلائی ۴ تولے بالیاں طلائی ۳ تولہ گیارہ ماشہ۔

کل مالیتی ۱۰۰۰/- روپیہ،

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے

الامۃ: نشان انگوٹھا حسین بی بی۔

گواہ شد: محمد علی پسر موصیہ چک ۹۹ شمالی

گواہ شد: عبدالغنی پسر موصیہ چک ۹۹ شمالی،

مسل نمبر ۱۹۰۴۷

میں بشیر احمد ولد فیروز الدین صاحب قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر ۳۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان بی ۱۳۰۲ محلہ حلوائیاں اندرون بھاٹی گیٹ لاہور۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰/۶/۶۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد اس وقت حسب ذیل ہے،

ایک مکان اندرون بھاٹی گیٹ لاہور بی۔ ۲-۱۳۰ مالیتی ۱۰،۰۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۸ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۸ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۳۰۶ روپے ماہوار آمد ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۸ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد: بشیر احمد بقلم خود۔ بی ۱۳۰۲ محلہ حلوائیاں اندرون بھاٹی گیٹ لاہور

گواہ شد: محمد صدیق شاکر صدر حلقہ بھاٹی گیٹ لاہور۔

گواہ شد: فیروز الدین بقلم خود اندرون بھاٹی دروازہ لاہور۔

درخواستِ دعا

میری اہلیہ چند دنوں سے عارضہ قلب شدید طور پر بیمار ہیں اور حالت بھی تشویشناک ہے جملہ احباب کرام و بزرگان سے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

(محتاج دعا اللہ دتہ ٹیل ماسٹر غلہ منڈی ربوہ)

۲- میرے والد محترم حکیم محمد حکیم صاحب عرصہ سے پسلی کی ہڈیوں کے بڑھ جانے کی وجہ سے صاحب فراش ہیں۔ جملہ احباب کرام و بزرگان سلسلہ سے ان کی شفائے کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے،

دشریف احمد سائیکل ورکس غلہ منڈی ربوہ)

۳- خاکسار کی والدہ صاحبہ اور لڑکا ان دنوں بہت بیمار ہیں۔ احباب سے صحت کے لئے درخواست دعا ہے۔ (عبدالعزیز شاہد مربی متعین ڈیرہ اسماعیل خان)

زیورات کیلئے ہمیشہ ہماری خدمات حاصل کریں۔ میاں عبدالسلام عبدالمنان ناصر پاک جیولرز ربوہ گولبازار

عہدیداران انصار اللہ کا نیا انتخاب

قواعد کے مطابق انصار اللہ کے موجودہ عہدیداران کی میعاد ۳۱ر دسمبر ۱۹۶۷ء کو ختم ہو رہی ہے۔

یکم جنوری ۱۹۶۸ء سے انشاء اللہ نئے عہدیدار کام سنبھال لیں گے۔ انتخاب کے لئے قواعد حسب ذیل ہیں۔ امراء و صدر صاحبان جماعت ہائے احمدیہ سے درخواست ہے کہ ۱۰ر دسمبر تک حلقہ الف رکا ایک خصوصی اجلاس بلا کر آئندہ تین سال کے لئے زعیم / زعیم اعلیٰ کا انتخاب کروا دیں۔ اور جتنے نام پیش ہوں حاصل کردہ ووٹوں کی تعداد کے ساتھ حضرت صدر محترم کی خدمت میں اپنی سفارش کے ساتھ بھجوا دیں۔

یہ امر مدنظر رہے کہ انتخاب صرف زعیم اعلیٰ / زعیم انصار اللہ کا ہوگا۔ مجلس عاملہ کے ارکان کو زعیم اعلیٰ / زعیم خود نامزد کر کے صدر محترم سے منظوری حاصل کریں۔

۱۔ انتخاب بذریعہ ووٹ ہوگا اور اعلانیہ

۲۔ انتخاب امیر مقامی یا پریذیڈنٹ یا ان کے نمائندہ کی نگرانی میں ہوگا۔ جس میں مقام حلقہ کے اراکین شریک ہوں گے۔ کورم ½ ہوگا۔ اگر ایک بار اجلاس بلانے پر کورم پورا نہ ہو تو دوسری دفعہ کورم ⅓ ہوگا۔

۳۔ انتخاب کے لئے اشارۃً یا وضاحتاً پراپیگنڈا کرنے کی اجازت نہ ہوگی۔

۴۔ کوئی عہدیدار ایک ہی عہدہ کے لئے متواتر تین بار سے زیادہ منتخب یا نامزد نہ ہو سکے گا سوائے اس کے کہ صدر مجلس کسی کو اس قاعدہ سے مستثنیٰ قرار دیں۔

۵۔ ہر اس رکن کے لئے جس کا نام انتخاب کے لئے پیش ہو مندرجہ ذیل امور لازم ہوں گے۔

وہ نماز باجماعت کا پابند ہو

وہ سلسلہ و مجلس کے چندوں کی ادائیگی میں باقاعدہ ہو

وہ راست باز اور دیانتدار ہو اور سلسلہ اور مجلس کے نظام کا پابند ہو

امید ہے امراء کرام و صدر صاحبان مذکورہ قواعد کی روشنی میں جلد از جلد انتخاب کروا کر مرکز میں منظوری کے لئے بھجوا دیں گے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

احباب جماعت احمدیہ اپنے مشورہ سے ممنون فرمائیں

جلسہ سالانہ قریب آ رہا ہے۔ اور مہمانوں کے قیام و طعام کے انتظام کی ابتداء کی جا رہی ہے ہماری طرف سے پوری کوشش کی جاتی ہے کہ جلسہ سالانہ کے انتظامات بہتر سے بہتر ہوں لیکن پھر بھی بعض اوقات بعض چیزیں ہمارے سامنے نہیں آتیں جن کی وجہ سے ان کی اصلاح نہیں ہو سکتی۔ لہذا احباب جماعت احمدیہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ جلسہ سالانہ کے انتظامات کے سلسلہ میں جہاں انہوں نے کوئی نقص دیکھا ہو تو براہ مہربانی اس کے بارہ میں معین طور پر مجھے مطلع فرمائیں۔ یا اگر ان کے ذہن میں عمومی طور پر کوئی مفید تجویز ہو تو مجھے بھجوا کر شکریہ کا موقع دیں۔ تا آئندہ کے لئے ایسے نقائص کو دور کرنے کی کوشش کی جائے۔ اور مفید اور قابل عمل تجاویز پر حتی المقدور عمل کیا جائے۔

اس سلسلہ میں بیرونی اور مقامی دوستوں سے درخواست ہے کہ وہ کھل کر مشورہ دیں اور کسی بھی نقص کی طرف توجہ دلاتے ہوئے تامل نہ کریں۔ آپ کی تنقید ہمارے انتظامات کو بہتر بنانے میں ممد ہوگی۔

(افسر جلسہ سالانہ)

مسجد مبارک ربوہ کی نماز تراویح

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ مسجد مبارک میں آخر شب میں تین بجکر ۴۵ منٹ پر نماز تراویح شروع ہوا کریگی اور ۴ بجکر ۴۵ منٹ پر ختم ہوا کریگی۔ صبح کی اذان ۵ بجکر ۲۵ منٹ پر ہوگی

(ناظر اصلاح و ارشاد)

چندہ وقف جدید بھجوا دیں

وقف جدید کا مالی سال دہم مورخہ ۳۱/۱۲/۶۷ کو ختم ہو رہا ہے۔ جماعت کے جملہ امراء و صدر صاحبان سے درخواست ہے کہ ۲۰ر دسمبر تک تمام چندہ داخل خزانہ کروا دیں۔ کوشش فرمائیں کہ کسی دوست کے ذمہ بقایا نہ رہے۔ اور اطفال و ناصرات کا چندہ بھی وصول فرما کر مع تفصیل بھجوا دیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

یکم جنوری ۱۹۶۸ء سے وقف جدید کا گیارہواں سال شروع ہو رہا ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ دسویں سال کا پورا چندہ ماہ دسمبر میں ہی وصول ہو جائے۔

(ناظم مال وقف جدید)

درخواست دعا

میری باجی جان اہلیہ چوہدری عبدالرحمن صاحب بیگم بیوہ لاہور آجکل بیمار ہیں احباب ان کی شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ (مجاہد طاہر ہاشمی ربوہ)

گمشدہ نقدی کی تلاش: مورخہ ۲/۱۲/۶۷ کو دفاتر صدر انجمن احمدیہ سے جامعہ نصرت اور پھر لاریوں کے اڈہ تک جاتے ہوئے خاکسار کی جیب سے نائیلون کے سفید لفافہ میں دس پانچ اور ایک روپیہ کے ایک سو چھبیس روپے کے نوٹ گر گئے ہیں اگر کسی دوست کو ملے ہوں تو براہ کرم خاکسار کو پتہ ذیل پر پہنچا کر ثواب حاصل کریں (منشی محمد اسمٰعیل معرفت عبدالمنان صاحب دفتر خزانہ صدر انجمن احمدیہ - ربوہ)

پاکستان ویسٹرن ریلوے

ٹنڈر نوٹس

چیف کنٹرولر آف پرچیز پی ڈبلیو ریلوے ایمپریس روڈ لاہور کو مندرجہ ذیل ٹنڈروں کے سلسلے میں کوٹیشنیں مطلوب ہیں۔ ٹنڈر ان ٹنڈر دہندگان کی موجودگی میں کھولے جائیں گے جو حاضر ہونا چاہیں گے۔

۱- PS/39/3-67

گرافائٹ الیکٹروڈس۔ ۱۸۳۰ عدد۔ ٹنڈر فارم کی قیمت اور ڈاک کا خرچ (ناقابل واپسی) ۲۵/- روپیہ فروخت کی تاریخیں ۹/۱۲/۶۷ تا ۸/۱/۶۸ ٹنڈر وصول کرنے کی تاریخ اور وقت ۹/۱/۶۸ - ۸ بجے صبح ٹنڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت ۹/۱/۶۸ ½ ۸ بجے

۲- PS/102/4-67

مختلف سائز اور اقسام کی گلاس ٹیسٹنگ اپلائنسز ۲۸ مدات۔ ٹنڈر فارم کی قیمت اور ڈاک کا خرچ (ناقابل واپسی) ۱۵/- روپیہ فروخت کی تاریخیں ۹/۱۲/۶۷ تا ۱/۲/۶۸ ٹنڈر وصول کرنے کی تاریخ اور وقت ۲/۲/۶۸ ۸ بجے صبح ٹنڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت ۲/۲/۶۸ ½ ۸ بجے صبح

۳- P2/87-A/5-67

مختلف سائز کی ٹرین لائٹنگ کیبل ۱۰ مدات۔ ٹنڈر فارم کی قیمت اور ڈاک کا خرچ (ناقابل واپسی) ۱۰ روپیہ فروخت کی تاریخیں ۹/۱۲/۶۷ تا ۸/۱/۶۸ ٹنڈر وصول کرنے کی تاریخ اور وقت ۹/۱/۶۸ ۸ بجے صبح ٹنڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت ۹/۱/۶۸ ½ ۸ بجے صبح۔

PID/RATE CONTRACT TYPEWRITERS

مختلف اقسام کے ٹائپ رائٹرز ۳ مدات۔ ٹنڈر فارم کی قیمت اور ڈاک کا خرچ (ناقابل واپسی) ۱۰ روپے فروخت کی تاریخیں ۹/۱۲/۶۷ تا ۲/۱/۶۸ ٹنڈر وصول کرنے کی تاریخ اور وقت ۳/۱/۶۸ ۸ بجے صبح ٹنڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت ۳/۱/۶۸ ½ ۸ بجے صبح۔

نوٹ:- یہ نرخوں کے معاہدہ میں شرکت کی دعوت ہے۔ جن کے تحت معاہدہ کے دوران نفاذ میں کامیاب ٹنڈر دہندگان ایک مقررہ نرخ پر ریلوے کے پرچیز آرڈر حسب اور جیسے دیئے جائیں کی تعمیل کے پابند ہوں گے۔ خواہ مقدار کتنی ہی کیوں نہ ہو۔ نیز آرڈر وصول کرنے کی تاریخ سے شمار کر کے ایک مقررہ عرصہ کے اندر اندر انہیں اشیاء کی فراہمی کرنی ہوگی۔ یہ مقررہ عرصہ شرائط کی میعاد نفاذ ختم ہونے کے بعد تک توسیع پا سکتا ہے۔

۲- ٹنڈر فارم (ناقابل منتقلی) دفتر چیف کنٹرولر آف پرچیز پی ڈبلیو ریلوے ہیڈ کوارٹرز آفس ایمپریس روڈ لاہور نیز ڈسٹرکٹ کنٹرولر آف پرچیز (سٹیشن) پی ڈبلیو ریلوے کراچی چھاؤنی سے جمعہ کے سوا تمام دفتری ایام میں صبح نو بجے سے ۱۲ بجے دوپہر تک مندرجہ بالا قیمت نقد ادا کر کے یا منی آرڈر بھیج کر حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ پوسٹل آرڈر۔ چیک بنک ڈرافٹ۔ گارنٹی بانڈ۔ بنک ڈیپازٹ رسید۔ ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹ وغیرہ ٹنڈر فارموں کی قیمت کے طور پر قبول نہیں کئے جائیں گے پیشکشیں صرف ان ہی ٹنڈر فارموں پر قبول کی جائیں گی۔

3414 (7)